Masih Al-Maud Day

Maryam Hamid

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

الجمعة: (4)

And *among* others from among them who have not yet joined them. He is the Mighty, the Wise.

Kandahar
Quetta
BALUCHISTAN
AGENCY
Kalat
PUNJAB
Amritsar
Lahore
Ferozepore
Multan
Ambala
Patiala
Saharanpur
Bahawalpur
Delhi
Meerut
Sind
Karachi
Tropic of Cancer
Kathiawar
Berar
NEPAL
Sikkim
BHUTAN
LHASA
Kham
EASTERN BENGAL
Shillong
AND
ASSAM
Cherra Punji
Dacca
Bhamo
UPPER
BURMA
N. Shan States
Mandalay
Southern
Shan States
Chin Hills
CALCUTTA
Howrah
Orissa
Bastar
Jeypore
Aurangabad
Ahmadnagar
HYDERABAD
Secunderabad
Vizagapatam
Bellary
MYSORE
Bangalore
Mangalore
MADRAS
Pondicherry
Cuddalore
Salem
Calicut
Laccadive
Gulf of Martaban
Mergui
Archipelago

“If faith were to go up to the Pleiades, a man from among the Persians would surely find it.”

(Hadith Sahi Muslim, Book 031, Number 6177)

”اگر ایمان ثریا پربھی پہنچ گیا تو اہلِ فارس میں
سے ایک شخص
اسے پا لیں گے (یا چند اشخاص)“

(حدیث صحیح مسلم، کتاب ۰۳۱، صفحہ ۶۱۷۷)

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے
وقت پر

Hadhrat Mirza Ghulam Ahmad was born to Hadhrat Mirza Ghulam Murtaza and Hadhrat Chiragh Bibi on Friday, 13th February 1835 in Qadian, India

حضرت مرزا غلام احمدؑ ۱۳فروری۱۸۳۵ ء بروز جمعۃ المبارک

حضرت مرزا غلام مرتضیٰ اور حضرت چراغ بی بی کے ہاں

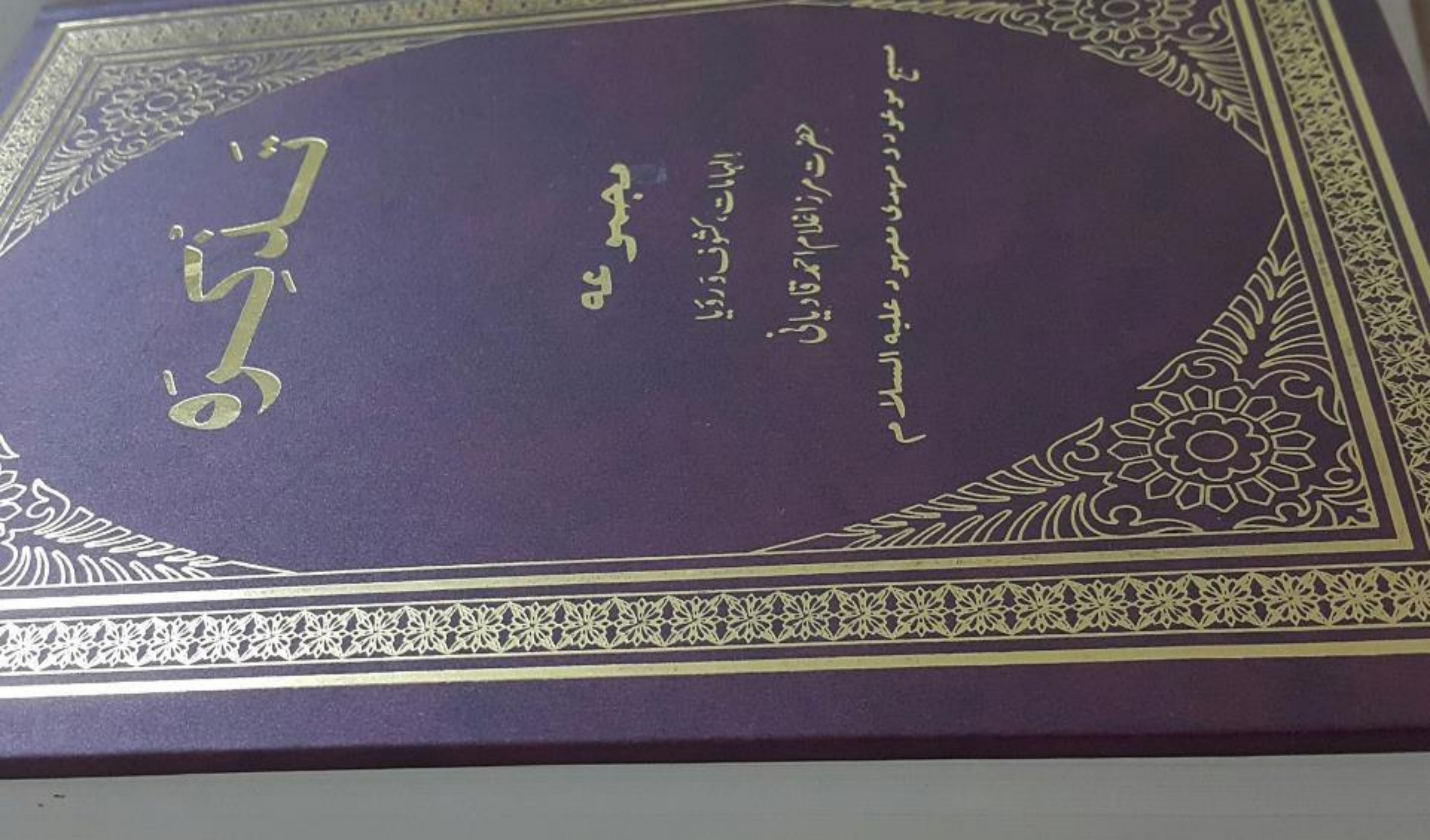

حضرت مسیحِ موعود ًکو پہلا الہام ۱۸۶۵ میں ہوا

شرائطِ بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

(تحریر فرمودہ)

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اِس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم یہ کہ جُھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حُکمِ خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نمازِ تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دِلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُس کی حَمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نَوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اَور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بَلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذِلّت اور دُکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مُنہ نہیں پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔

ششم یہ کہ اتباعِ رسم اور متابعتِ ہَوا وہَوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکُلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قَالَ اللّٰہ اور قَالَ الرَّسُوْل کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکُلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزّت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزّت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بَس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نَوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ اِس عاجز سے عَقدِ اخوت محض لِلّٰہ باقرارِ طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقتِ مرگ قائم رہے گا اور اِس عَقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دُنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(اشتہار تکمیلِ تبلیغ ۱۲؍جنوری ۱۸۸۹ء)

حضرت مسیحِ موعودؑ نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ ء کو لدھیانہ میں حضرت صوفی میاں احمد جان صاحب کے مکان پر پہلی بیعت لی

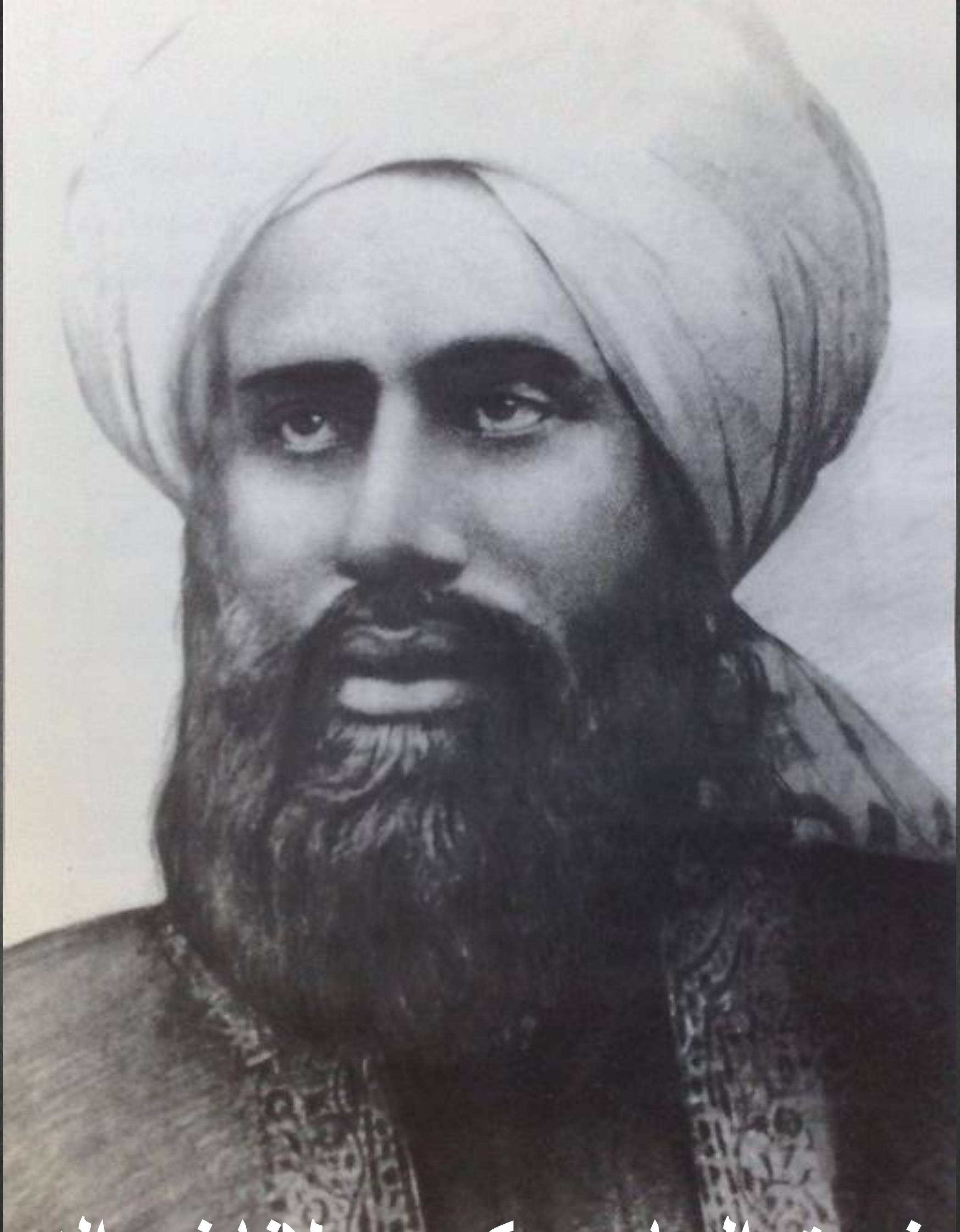

حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین

کمرہِ بیعت ۔ پہلے دن ۴۰ افراد نے بیعت کی

1891ء میں حضو ر ؑ کو الہام کے ذریعہ بتایا گیا
کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام جن کے
دوبارہ آنے کے مسلمان اور مسیحی دونوں قائل
ہیں، فوت ہوچکے ہیں اور ایسے فوت ہوئے ہیں
کہ پھر واپس نہیں آ سکیں گے اور یہ کہ مسیح کی
بعثت ثانیہ سے مراد ایک ایسا شخص ہے جو اُن
کی خوبو پر آوے اور وہ آپ ہی ہیں۔
قادیان میں ہی آپ کو یہ الہام ہوا تھا۔ آپ نے گھر
میں فرمایا کہ اب ایک ایسی بات میرے سپرد کی
گئی ہے کہ اب اِس سے سخت مخالفت ہوگی۔
اِس کے بعد آپ لدھیانہ چلے گئے اور
مسیح موعود ہونے کا اعلان 1891ء میں

مسیح ابنِ مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہےاور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے۔

وَ کَانَ وَعدَ اللّٰہِ مَفعُولا۔

الہام ِالٰہیٰ

مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کردیا جائے۔ سو میں صلیب کے توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

فتحِ اسلام۔ روحانی خزائن جلد۳ صفحہ۱۰حاشیہ

مسیح جو آنے والا تھا۔ یہی ہے۔ چاہو تو قبول کر لو

فتحِ اسلام۔ روحانی خزائن جلد۳ صفحہ۱۰حاشیہ

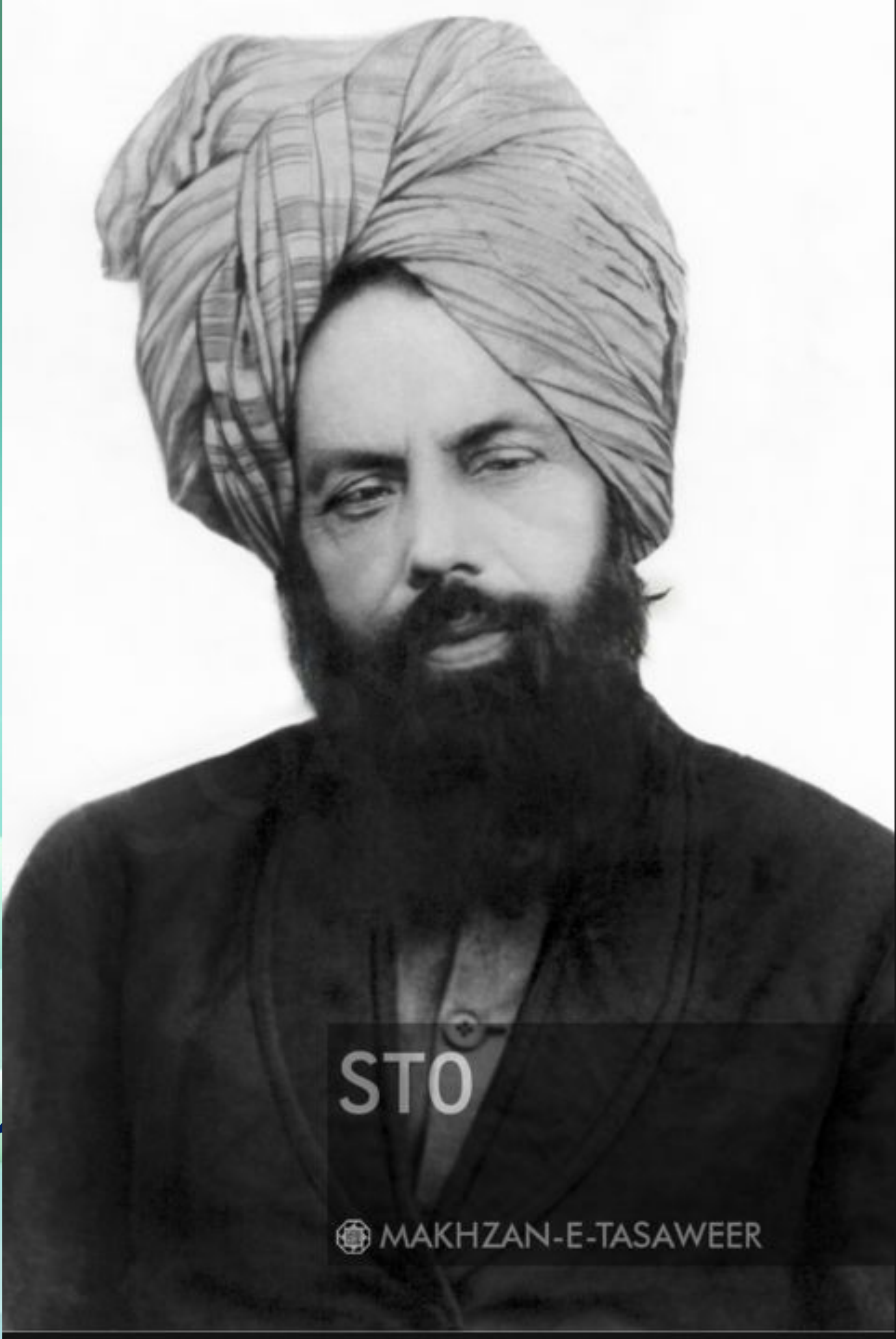

شبیہ مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

عہد ماموریت کا سب سے پہلا فوٹو جو وسط ۱۸۹۹ء میں بمقام قادیان لیا گیا

الہامات حضرت مسیحِ موعودؑ

دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔

الیس اللّٰہ بکاف عبدہ

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

يَاتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ وَيَاتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاوں گا۔

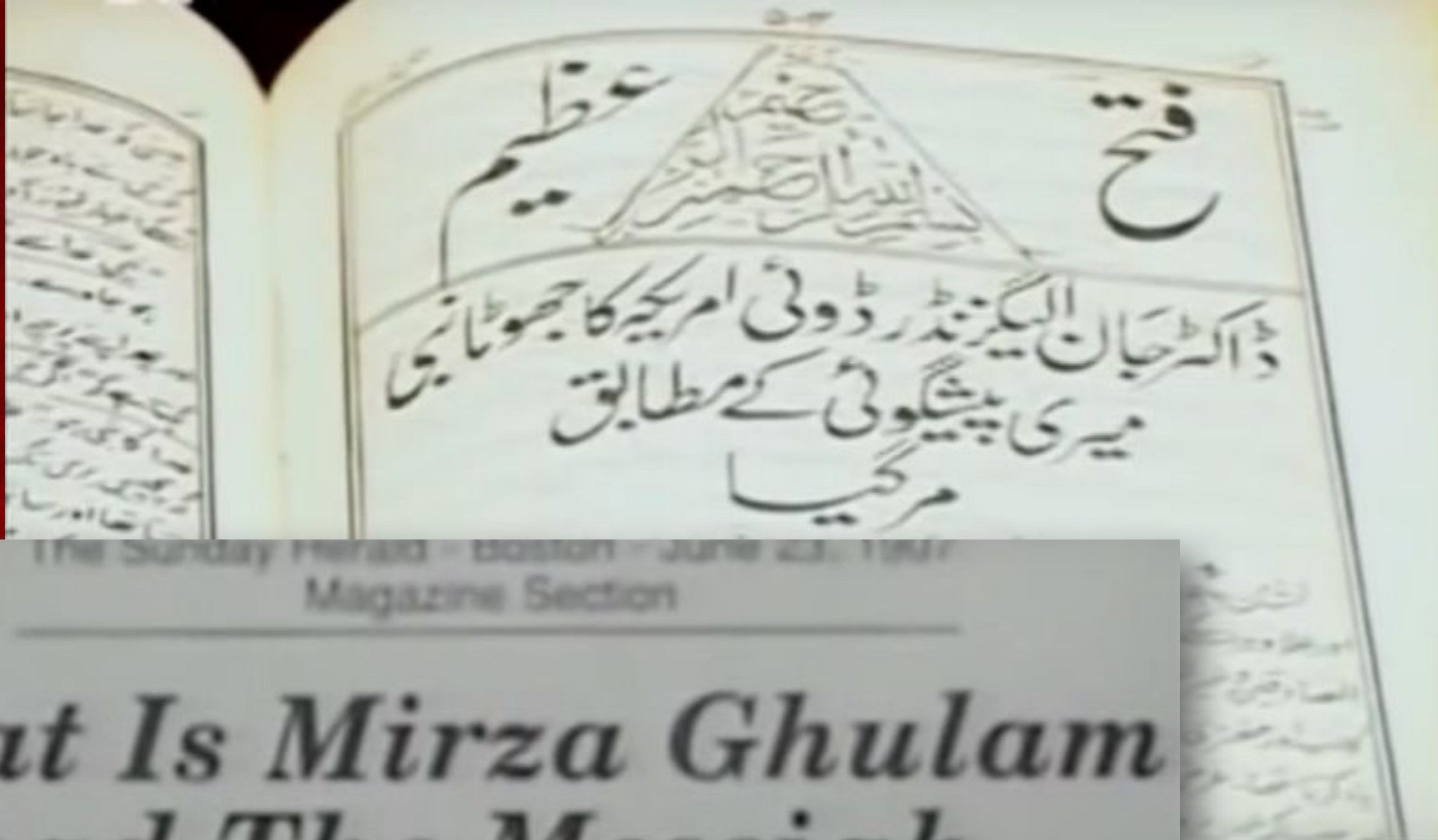

فتح عظیم

ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی امریکہ کا جھوٹا نبی
میری پیشگوئی کے مطابق
مر گیا

The Sunday Herald - Boston - June 23, 1907
Magazine Section

Great Is Mirza Ghulam Ahmad The Messiah

FORETOLD PATHETIC END OF DOWIE AND NOW HE PREDICTS PLAGUE, FLOOD AND EARTHQUAKE

T

Dr John Alexander Dowie

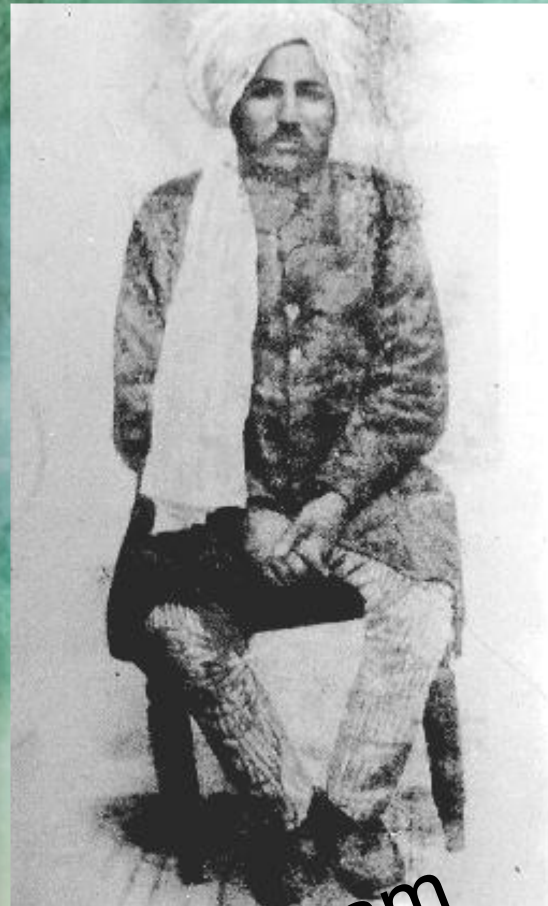

Pandit Laikhram Pishawari

Padri Abdullah Atham

من درہریمِ قدس چراغِ صداقتم ...... دستش محافظ است زہر

بادِ سرسرم

"اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح"

ترجمہ : آسماں کی آواز سنو کہ مسیح آگیا مسیح آگیا

آسماں میرے لئے تو نے بنایا اک گواہ
چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

نظر حضرت اقدسؑ نے ۴ نومبر ۱۹۰۰ء کو "اشتہار واجب الاظہار" کے ذریعہ سے یہ اعلان فرمایا کہ

"ہمارے نبی ﷺ کے دو نام تھے ایک محمد ﷺ ۔ دوسرا احمد ﷺ ۔ اور اسم محمد جلالی نام تھا اور اس میں یہ پیش گوئی مخفی تھی کہ آنحضرت ﷺ ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ سزا دیں گے جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا اور صدہا مسلمانوں کو قتل کیا لیکن اسم احمد جمالی نام تھا جس سے یہ مطلب تھا کہ آنحضرت ﷺ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلائیں گے۔ سو خدا نے ان دو ناموں کی اس طرح پر تقسیم کی کہ اول آنحضرت ﷺ کی مکی زندگی میں اسم احمد کا ظہور تھا اور ہر طرح سے صبر اور شکیبائی کی تعلیم تھی اور پھر مدینہ کی زندگی میں اسم محمدؐ کا ظہور ہوا اور مخالفوں کی سرکوبی خدا کی حکمت اور مصلحت نے ضروری سمجھی لیکن یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ آخری زمانہ میں پھر اسم احمد ظہور کرے گا اور ایسا شخص ظاہر ہو گا جس کے ذریعہ سے احمدی صفات یعنی جمالی صفات ظہور میں آئیں گی اور تمام لڑائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا پس اسی وجہ سے مناسب معلوم ہوا کہ اس فرقہ کا نام فرقہ احمدیہ رکھا جائے تا اس نام کو سنتے ہی ہر ایک شخص سمجھ لے کہ یہ فرقہ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلانے آیا ہے اور جنگ اور لڑائی سے اس فرقہ کو کچھ سروکار نہیں۔"

“The Champion of Allah in the mantle of the prophets”

Tadhkira, pg 100 (New Edition)

”اللہ کا پہلوان

نبیوں کے لباس

میں“

تذکرہ۔ صفحہ ۱۰۰

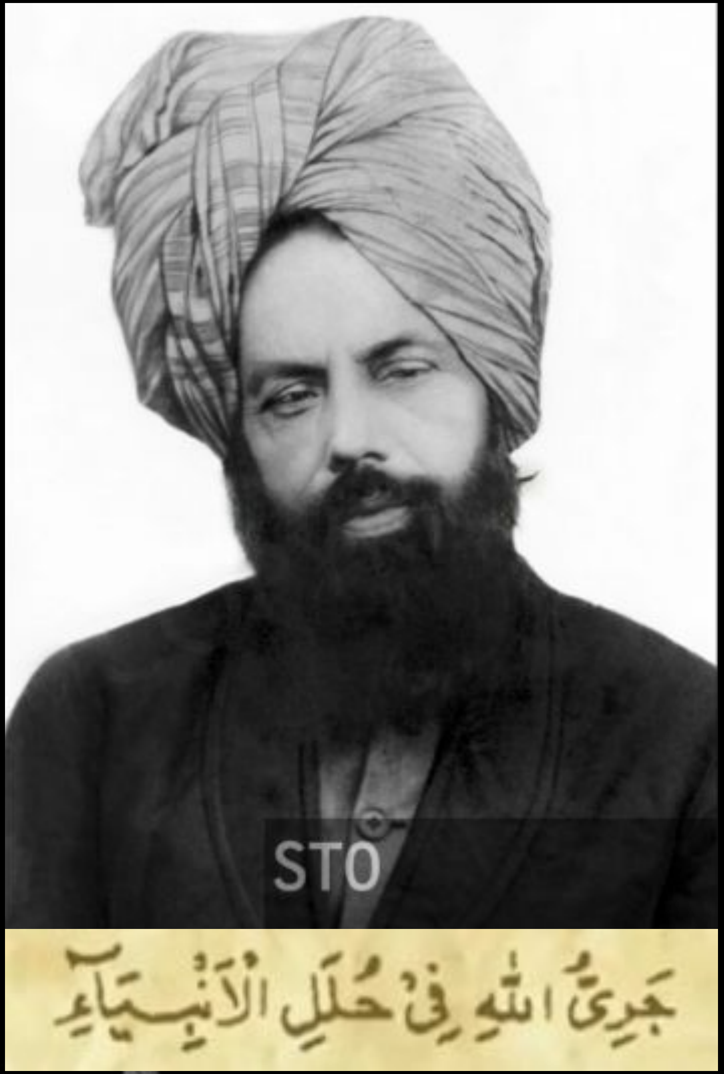

در کلام تو چیزے است کہ شعراء را درآں دخلے نیست۔

کَلامٌ اُفْصِحَتْ مِنْ لَّدُنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ (تذکرہ صفحہ 508۔ مطبوعہ 2004ء)

ترجمہ: تیرے کلام میں ایک چیز ہے جس میں شاعروں کو دخل نہیں ہے۔ تیرا کلام خدا کی طرف سے فصیح کیا گیا ہے۔ (حقیقۃ الوحی ر۔خ جلد 22 صفحہ 106)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے

اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امید وار

English translations of some of the books written by the Promised Messiah [as]

عربی قصیده فی مدح خاتم النبیین

يَا عَيْنَ فَيْضِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ
يَسْعٰى إِلَيْكَ الْخَلْقُ كَالظَّمْاٰنِ

1. Yaa 'aina fai-dwil laahi wal 'arfaa nee;
Yas 'aah elaikal khal qoo kazz zam aah nee.

1. Oh you the fountain of the beneficence of Allah, of the knowledge of Allah;
People throng to you like the thirsty thronging to the water.

يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ
تَهْوِيْ إِلَيْكَ الزُّمَرُ بِالْكِيْزَانِ

2. Yaa bahra fadlill mun 'ai mil man-naa nee;
Tahwee elai-kazz-zoo maroo billkee zaa nee.

2. Oh you the ocean of the bounty of the Bounteous;
People flock to you with empty cups.

يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ

3. Yaa shamsa mull kill huss-nee wal ehsaa nee;
Now warta waj hal barre wal 'umraa nee.

3. Oh you the sun of the kingdom of beauty, of the kingdom of grace;
You have illuminated the deserts and the cities.

قَوْمٌ رَأَوْكَ وَأُمَّةٌ قَدْ أُخْبِرَتْ
مِنْ ذٰلِكَ الْبَدْرِ الَّذِيْ أَصْبَانِيْ

4. Qow mumm raow ka wa umma-tun qad ookh berat;
Minn zaale-kal badd rill lazee asbaa nee.

4. Many have seen and many have been told;
Of this moon which has bewitched me.

فارسی دعائیہ کلام

سوئے درگاہ خویش راہم بخش
اے خداوندِ من گناہم بخش
"اے میرے اللہ میرے گناہ بخش اپنی درگاہ کی طرف میری راہنمائی فرما۔"

روشنی بخش در دل و جانم
پاک کن از گناہِ پنہانم
"میرے دل و جان کو روشنی عطا کر اور مجھے اپنے مخفی گناہوں سے پاک کر دے۔"

دلستانی و دلربائی کن
بہ نگاہے گرہ کشائی کن
"میرے ساتھ محبت اور پیار کا سلوک فرمااور اپنی نگاہِ کرم کے ساتھ سب عقدے کھول دے۔"

در دو عالم مرا عزیز توئی
و آنچہ میخواہم از تو نیز توئی
"دونوں جہاں میں تو ہی مجھے پیارا ہے اور میں تجھ سے صرف تجھ ہی مانگتا"

خطبہ الہامیہ

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر جو حج کے دوسرے دن
ہوتی ہے الہامِ الٰہی کے ماتحت ایک تقریر آپ نے فی
البدیہہ عربی زبان میں کی۔

اُس وقت ایک عجیب حالت آپ پر طاری تھی اور آپ کا
چہرہ سرخ ہو رہا تھا اور چہرہ سے نور ٹپکتا تھا اور
نہایت پُر رعب وہیبت حالت تھی اور ایسا معلوم ہوتاتھا
جیسے غنودگی کے عالَم میں ہیں۔ یہ تقریر ایسی لطیف
اور اِس کی زبان ایسی بے مثل ہے کہ بڑے بڑے
عربی دان اِس کی نظیر لانے سے قاصر ہیں اور اس
کے اندر ایسے ایسے حقائق و معارف بیان ہوئے ہیں
کہ عقلِ انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔

مقام خطبہ الہامیہ

فضلِ عمر ہسپتال

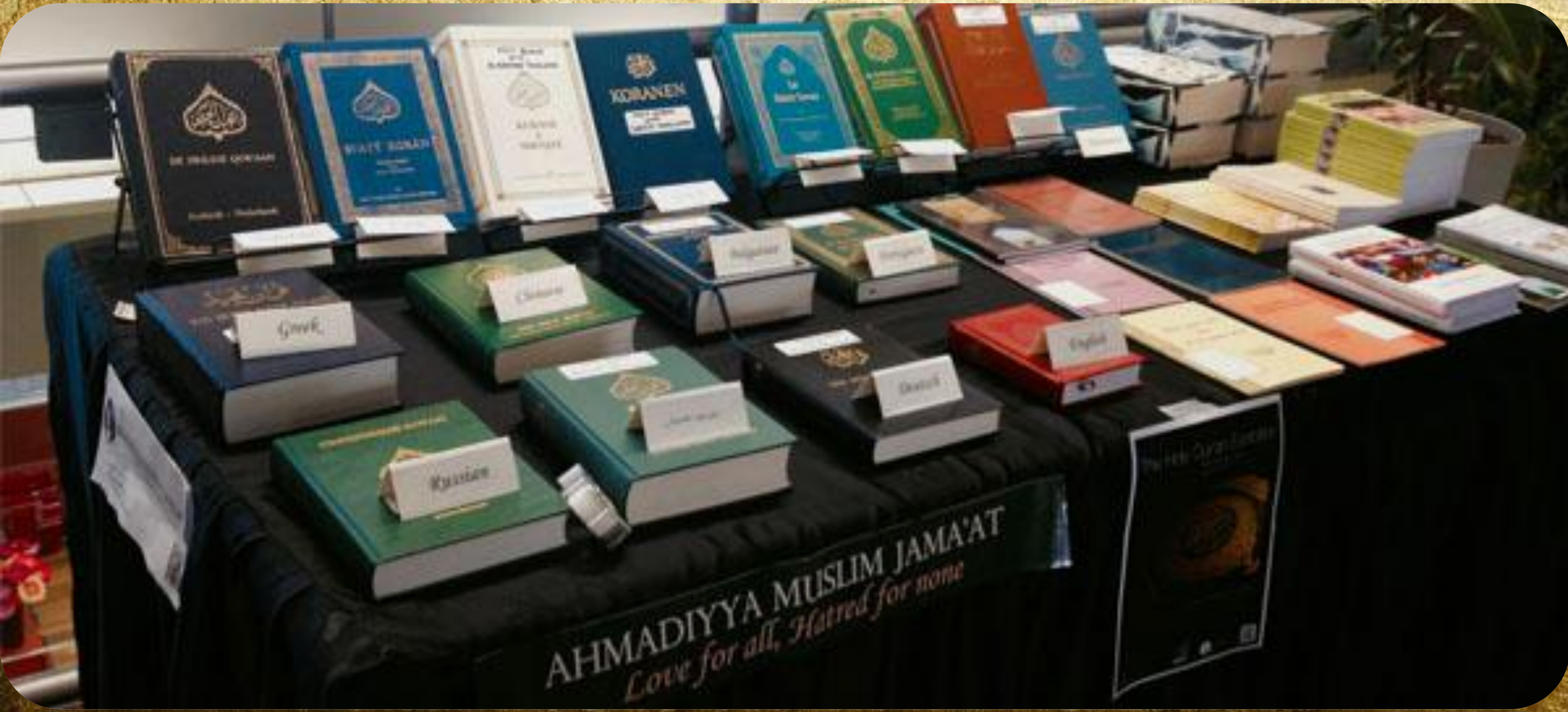
AHMADIYYA MUSLIM JAMA'AT
Love for all, Hatred for none
KORANEN
Greek
Russian
English
Deutsch

Serving Mankind
Humanity First

JALSA SALANA UK

حضرت اقدس مسیحِ موعودؑ کی جماعت میں کون شامل ہے

”واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے، وہ میرے اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے **اِنِّی اُحَافِظُ کُلَّ مَن فِی الدَّار** یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاوں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس

بنی نوع انسان کی ہمدردی

”اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو۔“

متقیوں کی صفات

کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور" کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاو تا قبول کئے جاو.....ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاو اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاو اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تو نے تقویٰ سے رات بسر کی

خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے

”خدا چاہتا ہے کی تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں، وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاو۔ نفسانیت کی

حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی جماعت سے توقعات

”سو اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو، آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاو گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔“

حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی جماعت سے توقعات

جوشخص درحقیقت دین کو دنیاپرمقدم نہیں رکھتاوہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بد عملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے ، بد نظری سے اور خیانت سے ، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جوشخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سےنہیں ہے

جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ

جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے
نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں
کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنی ادنی خیر
سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت
میں سے نہیں ہے۔

جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا
گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری
جماعت میں سے نہیں ہے۔

ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند
سے خیانت سے پیش آتی ہے میری
جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت
کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ
میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص مجھے فی الواقع مسیحِ موعود و
مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت
میں سے نہیں ہے۔

سوال و جواب بسلسلہ یومِ مسیحِ موعودؑ

آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کون ہیں؟

According to the prophecy of Holy Prophet [saw] who is the Promised Messiah?

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام

Hadhrat Mirza Ghulam Ahmad [as] of Qadian

حضرت مسیحِ موعود ؑ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

When and where was the Promised Messiah as born?

آپ ؑ ۱۳ فروری۱۸۳۵ ءبروز جمعۃ المبارک قادیان میں پیدا ہوئے

He was born on Friday, 13th February 1835 in Qadian

حضرت مسیحِ موعودؑ کو پہلا الہام کب ہوا؟

When did the Promised Messiah [as] started receiving revelations?

تقریباً ۱۸۶۵ میں

Around 1865

حضرت مسیحِ موعودؑ نے دس شرائطِ بیعت کا اعلان کب کیا؟

When did the Promised Messiah [as] announce the 10 Conditions of Bai’at?

“جنوری ۱۸۸۹ میں بذریعہ اشتہار ’’تکمیلِ تبلیغ ۱۲

12th January 1889 via the advertisement “*Takmeel-e-Tableegh*”

حضرت مسیحِ موعودؑ نے پہلی بیعت کب اور کہاں لی؟

When and where did the Promised Messiah as take the first Bai'at?

مارچ ۱۸۸۹ کو لدھیانہ میں حضرت صوفی میاں ۲۳
احمد جان صاحب کے مکان پر

On 23rd March 1889 at Ludhyana in the house of Hadhrat Sufi Mian Ahmad Jan

پہلے دن کتنے افراد نے بیعت کی؟

On 23rd March 1889, how many persons entered into the Bai’at of the Promised Messiah as ?

۴۰ افراد نے

40 persons

مردوں اور عورتوں میں سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

Among the men and women, who were the first ones to enter into the Bai’at?

مردوں میں حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحبؓ اور عورتوں میں آپؓ
کی اہلیہ نے جو جماعت میں حضرت اماں جی کے نام سے معروف ہیں

Hadhrat Hakeem Maulana Noor-ud-Din ra and among the ladies, his wife; famously known in Jamat as Hadhrat Amma Ji

جماعت کا نام جماعت احمدیہ کب رکھا گیا؟

When was the Jamat named as “Jamat-e-Ahmadiyya”?

مارچ ۱۹۰۱ میں مردم شماری کے موقع پر

In March 1901 at the census

حضرت مسیحِ موعودؑ نے مسیحیت کا دعوی کب کیا؟

When did Hudhor announce to be the Promised Messiah?

۱۸۹۰ میں

In 1890

حضرت مسیحِ موعود ؑ کا یومِ وصال بتائیں؟

When did the Promised Messiah as pass away?

مئی ۱۹۰۸ ۲۶

On 26th May 1908